

جغرافیہ میں عملی کام

(حصہ دوم)

بارھویں جماعت کے لیے درسی کتب

© NCERT
not to be republished

جغرافیہ میں عملی کام

(حصہ دوم)

بارھویں جماعت کے لیے درسی کتب

© NCERT
not to be republished

جامعہ ملیہ اسلامیہ 
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکائینی، فوٹوکاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تریل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ برقی مہر کے ذریعے یا ٹچ پی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط منصوبہ ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

یہلا اردو ایڈیشن

مارچ 2008 پہاگن 1929

دیگر طباعت

1934	ویشاکھ	مئی 2012
1938	شراون	اگست 2016
1940	بھادرید	ستمبر 2018

PD 3H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2008

قیمت: ₹ 70.00

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپس

سری اروندو مارگ

نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی

ایکسٹینشن بناشکری III اسٹیج

بھگور - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک گھر، نوجیون

احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیپس

ہنر قابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی

کولکتہ - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس

مالی گاؤں

گواہاتی - 781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

محمد سراج انور	:	ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن
شوینا اپل	:	چیف ایڈیٹر
گوتم گانگولی	:	چیف بزنس منیجر
ارون چنکارا	:	چیف پروڈکشن آفیسر
سید پرویز احمد	:	ایڈیٹر
سنیل کمار	:	پروڈکشن اسسٹنٹ
تصاویر	:	سرورق اور لے آؤٹ
کے۔ ورگیز	:	آرٹ کری ایشن، نئی دہلی

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،

شری اروندو مارگ نئی دہلی نے راج پرنٹرس، A-9،

سیکٹر 2-B، ٹرونی کاسٹی انڈسٹریل ایریا، لونی، ضلع غازی آباد

201102 (یو پی) میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

’قومی درسیات کا خاکہ — 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کا قبول کریں اور ان سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلپا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازہ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلہ کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیارخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ”کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل مشاورتی کمیٹی برائے سینئر سیکنڈری سطح کی سماجی سائنس کی درسی کتب کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر یوگیندر سنگھ کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، ماخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ ٹکراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شکرگزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ حلیل کے ممنون اور شکرگزار ہیں جنہوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے ڈاکٹر مزمل حسین قاسمی کی شکرگزار ہے۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

20 نومبر 2006

کمپیٹی برائے درسی کتب

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے اعلیٰ ثانوی سطح کی سماجی علوم کی درسی کتب
ہری واسودیون، پروفیسر، شعبہ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا

خصوصی صلاح کار

ایم۔ ایچ۔ قریشی، پروفیسر، سینٹرفارڈی اسٹڈی آف ریجنل ڈیولپمنٹ، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

صلاح کار

ایس۔ ایم۔ راشد، پروفیسر، شعبہ جغرافیہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

اراکین

کے۔ کے۔ شرما، پرنسپل (ریٹائرڈ)، لوہیا کالج، پٹو

ایم۔ ایچ۔ قاسمی، لیکچرر، آئی اے ایس ای، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

آر۔ این۔ ویاس، پروفیسر، سی ایس ایس ایچ، موہن لال سکھا ڈیا یونیورسٹی، اودے پور

شہاب فضل، ریڈر، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

سچا ریتاسین، ایسوسی ایٹ پروفیسر، سی ایس آر ڈی، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ممبر کوآرڈینیٹر

تنو ملک، لیکچرر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہیومنٹیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا یقین ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

اظہار تشکر

اس درسی کتاب کی تیاری میں نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ ایچ رام چندرن، پروفیسر اور صدر، دہلی اسکول آف اکنامکس، دہلی یونیورسٹی؛ بی ایس بٹلا، پروفیسر، سی ایس آر ڈی، جے این یو؛ اوڈلیا کوٹھنو، ریڈر، آر پی ڈی کالج، نیل گام؛ انوپ سکپا، ریڈر گوہاٹی یونیورسٹی، گوہاٹی؛ عبدالشعبان، اسسٹنٹ پروفیسر، ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنسز، ممبئی اور روپا داس، پی جی ٹی، ڈی پی ایس، آر کے پورم، نئی دہلی کے تعاون کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

سویتا سنہا، پروفیسر اور صدر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہیومنیزیز کا خصوصی شکریہ واجب ہے جنہوں نے اس کتاب کی تیاری کے ہر مرحلے پر قابل قدر تعاون پیش کیا۔

کونسل اس کتاب میں فراہم کردہ نقوشوں کی تصدیق کے لیے سروے آف انڈیا کی شکر گزار ہے۔ اس کتاب میں استعمال کیے گئے مختلف فوٹو گراف اور خاکوں کو فراہم کرنے کے لیے ان تمام افراد اور تصاویر کی اعانت کا بھی شکریہ ادا کرتی ہے جن کی فہرست ذیل میں دی گئی ہے:

- ایس۔ ایم۔ راشد، پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی برائے شکل 1.2، 1.3 اور 1.4؛
ایم ایچ قاسمی، لیکچرر، آئی اے ایس ای، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی برائے شکل 3.9، 3.10، 3.11 اور 3.12؛
آر ایس ویاس، پروفیسر، سی ایس ایس ایچ، موہن لال سکھا ڈیا یونیورسٹی، اودے پور برائے شکل 5.1، 5.2 اور 5.3
اوڈلیا کوٹھنو، ریڈر، آر پی ڈی کالج، بیلگام برائے شکل 5.4 اور 5.5 اور
شہاب فضل، ریڈر، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ برائے شکل 6.8، 6.9، 6.10، 6.12 اور 6.13۔
اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کا پی ایڈیٹرز ڈاکٹر ارشاد نیور اور حسن البتاء، پروف ریڈر شبنم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹرز
شمالہ فاطمہ، فلاح الدین فلاچی اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرس رام کوشک کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

اس کتاب میں استعمال کیے گئے ہندوستان کے سبھی نقشوں پر مندرجہ ذیل باتوں کا اطلاق ہوگا۔

- 1۔ © حکومت ہند، کاپی رائٹ 2006
- 2۔ اندرونی تفصیلات کی درستگی کی ذمہ داری ناشر کی ہوگی۔
- 3۔ سمندر میں ہندوستان کا علاقائی پانی مناسب شروعاتی خطہ (base line) سے ناپ کر بارہ ناٹیکل میل کے فاصلے تک ہے۔
- 4۔ چنڈی گڑھ، ہریانہ اور پنجاب کے انتظامی مراکز چنڈی گڑھ میں ہیں۔
- 5۔ اروناچل پردیش، آسام اور میگھالیہ کی بین ریاستی حدود جیسا کہ نقشہ میں دکھایا گیا، کی تشریح ”شمال مشرقی علاقہ“ (تنظیم نو) ایکٹ 1971 کے مطابق ہے۔ لیکن اس کی تصدیق ہونا باقی ہے۔
- 6۔ ہندوستان کی بیرونی حد اور خطہ ساحل، سروے آف انڈیا کے ریکارڈ / ماسٹر کاپی سے سند یافتہ ہیں۔
- 7۔ اترانچل اور اتر پردیش، بہار اور جھارکھنڈ نیز چھتیس گڑھ اور مدھیہ پردیش کے درمیان صوبائی حدود کو متعلقہ سرکاری ریکارڈ سے سند حاصل نہیں ہے۔

v	پیش لفظ
1-14	باب 1 اعداد و شمار — اس کے ماخذ اور ترتیب
15-36	باب 2 اعداد و شمار کی عملی ترکیب
37-63	باب 3 اعداد و شمار کی خاکائی نمائندگی
64-81	باب 4 اعداد و شمار کے عمل اور نقشہ نویسی میں کمپیوٹر کا استعمال
82-97	باب 5 فیلڈ سروے
98-116	باب 6 مکانی معلوماتی ٹیکنالوجی
117-122	ضمیمہ
123	فرہنگ اصطلاحات

بھارت کا آئین

حصہ III (دفعہ 12 سے 35)
(بعض شرائط، چند مستثنیات اور واجب پابندیوں کے ساتھ)

بنیادی حقوق

کے ذریعہ منظور شدہ

حق مساوات

- قانون کی نظر میں اور قوانین کا مساویانہ تحفظ
- مذہب، نسل، ذات، جنس یا مقام پیدائش کی بنا پر عوامی جگہوں پر مملکت کے زیر انتظام
- سرکاری ملازمت کے لیے مساوی موقع
- چھوٹ چھات اور خطابات کا خاتمہ

حق آزادی

- اظہار خیال، مجلس، انجمن، تحریک، بود و باش اور پیشے کا
- سزا کے جرم سے متعلق بعض تحفظات کا
- زندگی اور شخصی آزادی کے تحفظ کا
- 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا
- گرفتاری اور نظر بندی سے متعلق بعض معاملات کے خلاف تحفظ کا

استحصال کے خلاف حق

- انسانوں کی تجارت اور جبری خدمت کی ممانعت کے لیے
- بچوں کو خطرناک کام پر مامور کرنے کی ممانعت کے لیے

مذہب کی آزادی کا حق

- آزادی ضمیر اور قبول مذہب اور اس کی پیروی اور تبلیغ
- مذہبی امور کے انتظام کی آزادی
- کسی خاص مذہب کے فروغ کے لیے ٹیکس ادا کرنے کی آزادی
- کلی طور سے مملکت کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم یا مذہبی عبادت کی آزادی

ثقافتی اور تعلیمی حقوق

- اقلیتوں کی اپنی زبان، رسم خط یا ثقافت کے مفادات کا تحفظ
- اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی ادارے کے قیام اور ان کے انتظام کا حق

قانونی چارہ جوئی کا حق

- سپریم کورٹ یا کورٹ کی جانب سے ہدایت، احکام یا رٹ کے اجراء کو تبدیل کرانے کا حق